PKM
Peace Keeping Movement
Estab:2020

Peace Keeping Movement
Trust (NGO) (Reg.No.714 (2020)
A Voluntary Association
Contributory& (Charity Organization)

Address: RZ-3308/37,
Tughlakabad Extn
New Delhi-110019
Mob: 9990084319
Email:
pkmtrust2020@gmail.com

Four Fundamental Parameters of Dine–Islam:

Proposed by PKM

تعا رف:

دُنیا میں جِتنی بھی قومیں (اُمّتیں ھیں) وہ سب اپنے کو سیدھے راستے پر اور ھدایت کے راستے پر سمجھتی ھیں۔ اور دوسری قوموں کو گُمراھی کے راستہ پر سمجھتی ھیں۔ اور یہ دعوہ کرتی ھیں کہ بس ھم ھی جنّت میں جاۓنگےـاور ھم ھی جنّت کے حقدار ھیں۔ یھودی (بنی اِسرأیل) اور نصارئ (عیسائ) مُسلمانوں سے بھی یھی کھا کرتے تھے۔ کہ جب تک تُم یھودی یا عیسائ نھیں ھوجاتے، تو ہرگز تُم جنّت میں داخل نھیں ھو سکتے۔ جیسا کی اللہ نے اِرشاد فرمایا کہ:

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

[٢:١١١]

And they say: "None shall enter Paradise unless he be a Jew or a Christian." Those are their (vain) desires. Say: "Produce your proof if ye are truthful."

(1): بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

[٢:١١٢]

Nay,-whoever submits His whole self to Allah and is a doer of good,- He will get his reward with his Lord; on such shall be no fear, nor shall they grieve.

یعنی: یھودیوں اور نصارئ نے کھا مسلمانوں سےکہ: ہر گز داخل نھیں ھوگا (کوئ) جنّت میں، سِواۓ اُسکے جو یھودی ھو یا نصرانی۔ (اللہ نے کہا): یہ اُنکی جھوٹی آرزُوئیں ھیں، آپ (ﷺ) کہ د یجیۓ کہ: تم لاوٗ اپنی دلیل (اگرتم) (اپنے دعوے میں) سچّے ھو۔
بلکہ (کیوں نھیں): یہ کھو کہ:
جسنے اپنا چھرا ا اللہ کے لیۓ جھکا دیا،: اور وہ نیکو کار ھو، تو اُسکے لیۓ اُسکا اجر اُسکے رب کے پاس ھے۔ اور اُن پر کوئ خوف نہیں، اور نہ وہ غمگین ھونگیں۔

یھی دعوہ مُسلمان بھی کرتے ھیں کہ صِرف ھم ھی (یعنی مُسلمان ھی) سیدھے اور ھدایت کے راستے پر ھیں۔ دوسرے لوگ اور قومیں گُمارا ھی کے راساتے پر ھیں۔ اور ھم ھی جنّت کے حقدار ھیں، اور ھم ھی جنّت میں جائینگے۔
یھی دعوہ بھارت کے ھِندو بھی کرتے ھیں کہ ھمارا دھرم اور سنسکرِتِ ساڑھے دس ھزار سال کی ھے، بس ھم ھی سیدھے ، اور ھدایت کے راستےپر ھیں۔ باقی لوگ گُمراھی کے راستے پر ھیں۔ اور ھم ھی سُوَرگ میں جائینگیں۔
اِسی طرح سے جِتنے بھی لوگ یا قومیں دُنیا میں ھیں، وہ سب اپنے اپنے کوسیدھے اور ھدایت کے راستے پر ھونے کا دعوہ کرتے ھیں، اور دوسروں کو گُمراہ اور بھٹکے ھُوۓ بتاتے ھیں۔

دنیا میں کوئ بھی اپنے کو بھٹکا ھوا یا گمراہ نہیں کھتا، ھر کوئ اپنے کو ھداےت پر اور دوسروں کوبھٹکا ھوا اور گمراہ کھتا ھے۔
اللہ نے اوپر کی آیات میں اِرشاد فرمایا ھے کہ: اگر تم اپنے اپنے دعووں میں سچّے ھو، تو اُن دعووں کی سچّائ شابت کرنے کے لیئے کائ دلیل لاؤ۔ یہ بات بھی ایک حقیقت ھے کہ اِن لوگوں کے یہ صِرف دعوے ھیں، دلیل کسی کے پاس بھی نہیں۔
اللہ نے خود ھی اِس بات کا جواب دیا ، کہ: جِس نے اپنا چھرہ (خالِص) اللہ کے لِیئے جھکا دیا، اور وہ نیکو کار ھے (اچّھے کام کرنے ولا) ھے، تو اُسکا اجر اُسکے رب کے پاس ھے۔ اور اُن پر کوئ خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ھونگے۔
پس اِس طرح اللہ نے دنیا کے تمام لوگوں کے لِیئے ایک مُشترکہ اُصول (کومن کرائیٹیریا) بنا دیا۔ جو اِس طرح ھے اور چار پیرامیٹرس (معیار) پرمُنقسِم ھے۔ جیسا کہ:

1: پھلا پیرامیٹیر (پھلا معیار):اِسکے ذیل میں دو باتیں ھیں۔

پھلی بات: اللہ کا فرمابردار (ایمان والا) ھونا۔ یعنی جو خالِص کرکے اللہ واحد پر اُسکی ذات اللہ و صِفات کے ساتھ اِیمان لایا، اور جِسنے اللہ کے لیئے اپنا سَر جُھکا دِیا، اُسکی عِطاعت اور فرمابرداری کی، اپنا چھرہ صِرف اور صِرف اللہ کی طرف کرلِیا دیا۔ (سب باطل معبودوں کو چھوڑ کر) صِرف اور صِرف اللہ ھی کی عِبادات کی۔

2: اچّھے کام کرنا: اچھے بھلے اور نیک کام کرنا ، اور بُرے کاموں سے بچے رھنا۔دوسری بات مُلاحِظہ کیجیّے۔

2: :دوسری بات: یھودی اور نصاریٰ یہ بھی کھا کرتے تھے،اور یہ آرزو رکھتے تھے کہ ھم کِتنی بھی بُرائیاں کرلیں، ھمیں اُنکی سزا نہیں مِلیگی۔ تو اللہ نے ایمان والوں سے (مُسلمانوں سے) اِشاد فَرمایا، کہ"

لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا
[٤:١٢٣]

Not your desires, nor those of the People of the Book (can prevail): whoever works evil, will be requited accordingly. Nor will he find, besides Allah, any protector or helper.

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا **[٤:١٢٤]**

If any do deeds of righteousness,- be they male or female - and have faith, they will enter Heaven, and not the least injustice will be done to them.

یعنی: اے مسلمانوں: (عزاب و ثواب) نہ تمھاری آرزُوں پر ھے، اور نہ اھلِ کتاب (یھود و نصاریٰ) کی آرزُوں پر، (بلکہ) جو کوئ بُرائ کریگا، اُسکی سزا پائیگا۔ اور اپنے لیئے نہیں پائیگا اللہ کے سِوا کوئ دوست اور نہ مدد گار۔
اور جو کوئ اچّھے کام کریگا، مرد ھو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومِن ھو، تو ایسے لوگ جنّت میں داخل ھونگیں۔

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا **[٤:١٢٥]**

Who can be better in religion than one who submits his whole self to Allah, does good, and follows the way of Abraham the true in Faith? For Allah did take Abraham for a friend.

اور کِس کا دین اُس سے بہتر؟ جسنے اپنا منھ اللہ کے لیۓ جھُکا دیا، اور وہ نیکو کار بھی ھے، اور اُسنے ایک (اللہ) کے ھو رھنے والے (اِبراھیمؑ) کے دین کی پیروی کی۔ اور اللہ نے اِبراھیمؑ کواپنا دوست بنایا۔
پس جو کوئ بھی یہ دو کام کریگا، تو اُسکا اجر (اچّھا بدلہ) اُسکے رب کے پاس ھے۔ اور اُن پر کوئ خوف نھیں اور نہ وہ غمگین ھونگیں۔

2: دوسرا معیار(سیکِنڈ پیرامیٹر):دوسرا پیرامیٹر جو اللہ نے ھر شخص کے طے کیا ھے، وہ آخری نبی اور رسول حضرت مُحمّد (ﷺ) کی پیروی کرنا ھے۔
اللہ کا اِرشاد ھے کہ:

مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا [٤:٨٠]

He who obeys the Messenger, obeys Allah: But if any turn away, We have not sent thee to watch over their (evil deeds).

یعنی:جو رسول (حضرت مُحمّد ﷺ) پر ایمان لایا، اور جس نے رسول (حضرت مُحمّد ﷺ) کی اِطاعت (پیروی) کی، تحقیق اُس نے اللہ کی اِطاعت کی۔ اور جس نے روگردانی کی، تو اے نبی ﷺ ھم نے آپکو اُن پر نگہبان (بنا کر) نہیں بھیجا۔ کہ آپ (ﷺ) لوگوں کی نِگھبانی کرتے پھریں کہ کون آپ (ﷺ) پر ایمان لایا اورکِس نے پیروی کی، اور کون ایمان نھیں لایا اور کِسنے پیروی نھیں کی۔ یہ ذِمّداری خود لوگوں کی ھے کہ آپ پر ایمان لائیں، آور آپکی پیروی کریں۔ جیسا کہ اللہ نے اِرشاد فرمایا ھے اور حُکم دیا ھے کہ:

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ [٧:١٥٨]

Say: "O men! I am sent unto you all, as the Messenger of Allah, to Whom belongeth the dominion of the heavens and the earth: there is no god but He: it is He That giveth both life and death. So believe in Allah and His Messenger, the Unlettered Prophet, who believeth in Allah and His words: follow him that (so) ye may be guided."

یعنی: اے نبی مُحمّد (ﷺ)، آپ فرما دیں! کہ اے لوگوں (ساری دُنیا کے لوگوں)! بیشک میں تُم سب کی طرف (اللہ کا بھیجا ھُوا) رسوُل ھوں، وہ جِسکی حُکومت ھے آسمانوں پر اور زمیں ، اُسکے سِوا کوئ معبود نھیں، وہ زندہ کرتا ھے اور مارتا ھے(موت دیتا ھے)، سوتُم ایمان لاؤ، اللہ پر اور اُسکے رسوُل اُمّی (مُحمّد) پر، اور اُسکی پیروی کرو، تاکہ تُم ھدایت پاؤ۔
سب کلاموں پر یعنی قُرآن کے ساتھ ساتھ پھلی کِتابوں پر بھی جیسے توریت، اِنجیل، اور زبور، اور وہ سب کِتانیں جو اللہ کی طرف سے نازِل ھوئیں، جیسے وید اور پُران (اگربتّحقیق یہ کِتابیں اللہ کی طرف سے نازل کردہ ھیں)۔
اللہ نے اپنے نبی (ﷺ) کو یہ بھی اِرشاد فرمایا کہ: اے نبی (ﷺ)! آپ لوگوں سے یہ کھیں: یہ میرا راستہ (میری پیروی کرنے کا راستہ) بالکل سیدھا ھے، اِسکی پیروی کرو، اور دوسرے راستوں کی پیروی مت کرو، تمھیں متفرّق (ٹُکڑوں ٹُکڑوں) میں بانٹ دینگیں۔ اُسنے یعنی اللہ نے تمھیں اَسکا حُکم دِیا ھے۔ تاکہ تُم پرھیزگاری اِختیارکرو۔ جیسا کہ اللہ نے اِرشاد فرمایا ھے۔

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [٦:١٥٣]

Verily, this is My way, leading straight: follow it: follow not (other) paths: they will scatter you about from His (great) path: thus doth He command you¸ that ye may be righteous.

پس جو کوئ

جو لوگ (حضرت مُحمّد ﷺ) پر ایمان لانے سے اور آپ (ﷺ) کی پیروی کرنے سے رو گردانی کرتے ھیں اور اِنکار کرتے ھیں، قیامت کے دِن صدمے اور افسوس میں یہ کھینگیں کہ کاش ھمیں کھیں چھُپنے کی کوئ جگہ مِل جاۓ یہ ھم زمین میں سما جائیں، تاکہ ھم حِساب اور عَزاب سے بچ جاٰیں۔جیسا کہ اللہ کا اِرشاد ھے کہ:

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا [٤:٤٢]

On that day those who reject Faith and disobey the messenger will wish that the earth Were made one with them: But never will they hide a single fact from Allah!

یعنی: اُس دِن (قِیامت کے دِن) آرزو کرینگیں وہ لوگ جِنھونے کُفر کیا، یعنی آپ (ﷺ) پر ایمان لانے سے اِنکار کیا، کاش!اُنھیں (مِٹّی میں دبا کر) زمین برابر کر دی جاۓ، اور وہ اللہ سے نہ چُھپا سکینگیں کوئ بات۔ پس آپ(ﷺ) پر ایمان لانا اور آپ کی پیروی کرنا لوگوں کی خود اپنی ذِمّے داری ھے۔

اللہ نے آپ (ﷺ) کو یہ بھی حکم دِیا ھے،کہ:

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ [٧:١٥٨]

Say: "O men! I am sent unto you all, as the Messenger of Allah, to Whom belongeth the dominion of the heavens and the earth: there is no god but He: it is He That giveth both life and death. So believe in Allah and His Messenger, the Unlettered Prophet, who believeth in Allah and His words: follow him that (so) ye may be guided."

اے نبی مُحمّد (ﷺ)، آپ لوگوں سے فرمادیں کہ اے لوگوں (ساری دُنیا کے لوگوں):میں تُم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ھُوا رسول ھوں، وہ جِسکی بادشاھت ھے آسمانوں پر اور زمین میں، اُسکے سِوا کوئ معبود نھیں، وہ زندہ کرتا ھے اور مارتا ھے(موت دیتا ھے)، سو تم ایمان لآؤاللہ پر، اور اُسکے سول اُمّی (مُحمّد) پر، وہ جو ایمان رکھتا ھے اللہ پر، اور اِسکے سب کلاموں پر،اور اُسکی پیروی کرو تاکہ تُم ھدایت پاؤ۔

سب کلاموں پر یعنی توریت، اِنجیل، زبور، اور وہ سب کِتابیں جو اللہ کی طرف سے نازِل ھوئَں (وید پُران بھی اگر بِاتّحقیق) یہ سب کِتابیں اللہ کی ترف سے نازلکردہ ھیں۔

اللہ نے نبی مُھمد (ﷺ) کو یہ بھی اِرشاد فرمایا کہ اے نبی: مُحمّد (ﷺ) یہ بھی اِرشاد فرمادیں، کہ: اے لوگوں:کہ یہ میرا راستہ (میری پیروی کا راستہ) بالکُل سیدھا ھے،اِسکی پیروی کرو،اور دوسرے راستوں کی پیروی مت کرو، وہ تُمیھں مُتفرّق (تُتروں ٹُروں) میں بانٹ دینگیں۔ اُسنے یعنی آللہ نے یہ حُکم دِیا ھے، تاکہ تُم پرھیزگاری (تقوہ) اِختِیار کرو۔ جیسا کہ اللہ نے اِرشاد فرمایا ھے، کہ:

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [٦:١٥٣]

Verily, this is My way, leading straight: follow it: follow not (other) paths: they will scatter you about from His (great) path: thus doth He command you¸ that ye may be righteous.

پس جو کوئ حضرت مُحمّد (ﷺ) کی پیروی کریگا ، وہ سیدھے راستے پر چلیگا، اور جو کوئ آپ(ﷺ) کے راستے کے علاوہ دوسرا کوئ راستہ اِختیار کریگا، وہ راستے سے بھٹک جائیگا۔

3:تیسرا پیرامیٹر: تیسرا پیرا پیٹر جو اللہ نے ہر شخص کے لیئے مُقرّر کیا ہے، وہ آخِری کتاب قُران پر عمل کرنا ہے۔ اللہ نے قُران کوخصوصی طور پر میسلمانوں کی ہدایت کے لیئے ناز‌ِل کیا ہے۔ پس سب مُسلمان اِسکی پیروی کریں اور پرھیزگاری اِختِیار کریں۔ تاکہاللہ کی طرف سے تُم پر رحم کیا جائے۔ جیسا کہ اللہ کا اِرشاد ہے کہ:

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ [٦:١٥٥]

And this is a Book which We have revealed as a blessing: so follow it and be righteous, that ye may receive mercy:

أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ [٦:١٥٦]

Lest ye should say: "The Book was sent down to two Peoples before us, and for our part, we remained unacquainted with all that they learned by assiduous study:"

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ [٦:١٥٧]

Or lest ye should say: "If the Book had only been sent down to us, we should have followed its guidance better than they." Now then hath come unto you a clear (sign) from your Lord,- and a guide and a mercy: then who could do more wrong than one who rejecteth Allah's signs, and turneth away therefrom? In good time shall We requite those who turn away from Our signs, with a dreadful penalty, for their turning away.

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ [٦:١٥٨]

Are they waiting to see if the angels come to them, or thy Lord (Himself), or certain of the signs of thy Lord! the day that certain of the signs of thy Lord do come, no good will it do to a soul to believe in them then if it believed not before nor earned righteousness through its faith. Say: "Wait ye: we too are waiting."

یعنی: ہم نے یہ کِتاب (قُرآن کی) اُتاری ہے برکت والی، پس اِسکی پیروی کرو، اور پھیزگاری اِختیار کرو، تاکہ تُم پر رحم کیا جائے۔
اے مُسلمانوں: (کھیں) تُم یہ کھنے لگو، کہ ہم سے پھلے دو گروھوں (یھود اور نصاریٰ) پر تو کِتابیں (توریت اور اِنجیل) اُتاری گئیں، اور یہ کہ ہم اُنکے پڑھنے سے بے خبر تھے (کیونکہ وہ اُنکے لیئے تھیں ھمارے لیئے نہیں تھیں)۔

یا تُم کھنے لگو، کہ اگرھم پر (بھی کوئ) کِتاب اُتاری جاتی، تو ھم (اُن سے) زیادہ ھدایت پر ھوتے، (یعنی اُن سےزیادہ ھدایت کت راستے پر چلتے)۔ (تو اَب لو) تمھارے پاس (بھی) تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیل، اور ھدایت اور رحمت (یعنی قُرآن) آگئ۔
پس (اب) اُس سے بڑا ظالم کون ھوگا؟ جو اللہ کی آیتوں کو (قُرآن کی آیتوں) کوجھٹلادے یا اُن سے کترائے۔ ھم اُن کترانے والے) لوگوں کوجلد سزا دینگیں، جو کتراتے ھیں ھماری آیتوّ ں سے۔ بُرا عزاب اُسکے بدلے، کہ وہ کتراتے ھیں (تھے)۔

کیا وہ (یعنی) مُسلمان (اِسکا) اِنتظار کر رھے ھیں (مگر یہ کہ) اُنکے پاس (اللہ کا عزاب لیکر) فرِشتے آیّں، یا تمھارا رب (اللہ) خود آئے، یا تمھارے رب کی بعض نِشانی (موت یا قِیامات)۔ کسی کے کام نہ آیّگا اُسکا ایمان، جو پھلے سے نہ لایا تھا، یا اپنے ایمان میں (ایمان لانے کے بعد) کوئ بھلائ نہ کمائ تھی۔ (یعنی کوئ نیک عمل نھیں کیا تھا)۔
یہ قُرآن خصقصی طور پر مُسلمانوں کے لیئے ھے (نہ کہ یھودیوں اورعیسائیوں کے لیئے)، اگر مُسلمان اِس پر عمل نھیں کرینگیں، یا اِسکی آیتوں کو جھٹلائینگیں، یا اِسکی آیتوں سے کترائینگیں، تو اللہ کے عزاب کی سخت وعیدوں میں ھیں۔

قِیامت کے دِن حضرت مُحمّد (ﷺ) اللہ سے شکایت کرینگیں کہ اے میرے رب! میری قوم نے قُرآن کو چھوڑ دیا تھا۔ جیسا کہ اللہ نے اِرشاد فرمایا ھے، کہ:
وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا [٢٥:٣٠]
Then the Messenger will say: "O my Lord! Truly my people took this Qur'an for just foolish nonsense."
یعنی: حضرت محمّد (ﷺ) فرمائینگیں اے میرے رب! میری قوم نے اِس قُرآن کو چھوڑنے کے قابِل ٹھیرا لیا تھا (قابِلِ متروک کر رکھا تھا)۔

پس مُسلمان خود ھے غور کر لیں کہ قِیامت کے دِن حضرت محمّد (ﷺ) کی موجودگی میں اللہ کو کیا جواب دینگیں؟

اللہ نے یہ بھی اِرشاد فرمایا ھے کہ: یہ قُرآن بالکل سییدھے راستے کی طرف رھنُمائ کرتا ھے، اور جو لوگ اِس پر ایمان لاتے ھیں، اور اچّھے عمل کرتے ھیں، اُنکو بڑے اجر کی خوشخبری دیتا ھے، اور جو آخرت پر ایمان نھیں لاتے، اُنکے لیئے ھمنے دردناک عَزاب تیّار کر رکھا ھے۔ جیسا کہ اللہ کا اِرشاد ھے کہ:
إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا [١٧:٩]
وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا [١٧:١٠]
Verily this Qur'an doth guide to that which is most right (or stable), and giveth the Glad Tidings to the Believers who work deeds of righteousness, that they shall have a magnificent reward;
And to those who believe not in the Hereafter, (it announceth) that We have prepared for them a Penalty Grievous (indeed).

بیشک یہ قُرآن اُس راہ کی طرف رھنمائ کرتا ھے، جو سب سے سیدھی ھے۔ جو لوگ اِس پر ایمان لاتے ھیں، اور اِس پر عمل کرتے ھیں، اُنکو بڑے اجر کی خوشخبری دیتا ھے۔ اور آخِرت پر ایمان نھیں لاتے، اُنکے لیئے ھمنے دردناک عزاب تیّار رکھا ھے۔
آخرت سے اِنکار کرنا قرآن سے یا قُرآن کی آیات سے اِنکار کرنا ھے، یا اُنکو نہ ماننا ھاے۔یا اُنسے کترانا ھے۔

4:چوتھا پیرامیٹر: (چوتھا معیار): چوتھا پیرامیٹر دینِ اِسلام میں پُورا پُورا داخل ھوجانا ھے:

دین اِسلام کے بھت سے اُمور ھیں، جو اَرکانِاِسلام میں کور (مُشتمِل) نھیں ھو پاتے)، جیسے اَمر بالمعروف اور نھی عنِلمُنکر، دعوت و تبلیغ، وِراست کے اَحکام، والِدین کے حقوق، صِلہ رحمی، ایثار و ھمدردی، اَخلاقیات،

مُعاملِات، پڑوسیوں کے حُقوق، اھلِ وطن کے ساتھ مُعاملِات، حُقو ق العباد، سود بیاج کے اَحکام، وغیرہ وغیرہ۔
اِن سب اُمور اور آحکام پر عمل کرنے کے لیئے اللہ نے حکم دیا ھے کہ: اے مُسلمانوں: اِسلام میں پُورے پُورے دآخِل ھو جاوٗ۔ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، وہ تمھارا کھُلا دُشمنا ھے۔ جیسا کہ اللہ نے حُکم دیا ھے کہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ [۲:۲۰۸]

O ye who believe! Enter into Islam whole-heartedly; and follow not the footsteps of the evil one; for he is to you an avowed enemy.

فَإِن زَلَلْتُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ [۲:۲۰۹]

If ye backslide after the clear (Signs) have come to you, then know that Allah is Exalted in Power, Wise.

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ [۲:۲۱۰]

Will they wait until Allah comes to them in canopies of clouds, with angels (in His train) and the question is (thus) settled? but to Allah do all questions go back (for decision).

اے ایمان والوں (مُسلمانوں)! تم اِسلام میں پورے پورے داخل ھو جاوٗ، اور شیطان کےقدموں کی (چالوں کی) پیروی نہ کرو، بیشک وہ تمھارا کھلا دشمن ھے، پھر اگر اُسکے بعد ڈگمگا گئے، جبکہ تمھارے پاس واضح احکام آگئے، تو جان لو، کہ اللہ غالِب حکمت والا ھے۔ کیا وہ (یعنی مُسلمان) یہ اِنتظار کرتے ھیں، اللہ اُنکے پاس خود آئے، سائےبانوں میں بادل کے، اور فرِشتے بھی، اور (تمھارا معاملہ (عزاب سے) چُکا دیا جائے) (یعنی تمھار معاملہ عزاب سے نپٹا دیا جائے)، اور تمام معاملات اللہ کی طرف لوٹینگیں۔

واضح رھے کہ اُوپر کے بیان میں قُرآن پر عمل نہ کرنے پر یا قُرآن کی آیات کو جھٹلانے پر یا قُرآن کی آیات سے کترانےپر یھی عزاب کی وعید ھے، اور ا،س مُقام پر بھی دین اِسلام میں پورے پورے داخِل نہ ھونے پر بھی یھی اللہ کی طرف سے یھی عزاب کی وعید ھے۔

اللہ سے دُعا ھے کہ وہ ھم کو اپنے قُران پر عمل کرنے کی اور دین اَسلام میں پورے پورے داخِل ھونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

پس جب بھی کوئ شخص یا قوم اِن چار پیرامیٹرس پر عمل کریگا، تو اللہ کا وعدہ ھے کہ:

1: اُن پر کوئ خوف نھیں اور نہ وہ غمگین ھونگیں۔

2: ایسے لوگ جنّت میں داخِل ھونگیں۔

جب کوئ بھی شخص اِن چار پیرامیٹرس پر عمل کریگا، تو اللہ کا وعدہ ھے کہ:

1: اُن پر کوئ خوف نہیں، اور نہ وہ غمگین ھونگیں۔

2: ایسے لوگ جنّت میں داخل ھونگیں۔

یہ ھیں چار پیرامیٹرس دین اِسلام کے یعنی دینِ مُحمّدی

(کے۔ جو کہ موجودہ تحریک دینِ اسلام)پی کے ایم کے پرائمری مقاصد (اوبجیکٹیو) میں لیئے گئے ھیں۔
اللہ کا مزید اِرشاد ھے کہ اللہ جِسکو ھدایت دینا چاھتا ھے،اُسکے سینے کو دین اِسلام کی سمجھ کے لیئے کھول دیتا ھے۔ اور جِسکو گمراہ کرنا چاھتا ھے، اُسکے دِل کو تنگ کر دیتا ھے۔اور اللہ عزاب دیتا ھے، اُن لوگوں کو جو اِیمان نہیلاتے۔جیسا کہ اللہ کا اِرشاد ھے کہ:

فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ [٦:١٢٥]

Those whom Allah (in His plan) willeth to guide,- He openeth their breast to Islam; those whom He willeth to leave straying,- He maketh their breast close and constricted, as if they had to climb up to the skies: thus doth Allah (heap) the penalty on those who refuse to believe.

وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ [٦:١٢٦]

This is the way of thy Lord, leading straight: We have detailed the signs for those who receive admonition.

یعنی: پس جِسکو اللہ ھدایت دینا چاھتا ھے، اُسکا سینہ اِسلام کے لیئے کھول دیتا ھے، اور جِسکو چاھتا ھے کہ اُسکو گُمراہ کرے، اُسکا سینہ تنگ بِھنچا ھُوا (نِہایت تنگ) کردیتا ھے، گویا کہ وہ زور سے (بمُشکِل) آسمان کی طرف چڑھ رھا ھے۔ اِس طرح اللہ اُن لوگوں پر عزاب ڈالیگا، جو ایمان نھیں لاتے۔
یہ رستہ ھے تمھارے رب کا سیدھا ۔ ھم نے اپنی ایات کھول کر (وضاحت کے ساتھ) بیان کردی ھیں اُن لوگوں کے لیئے جو نصیحت پکڑتے ھیں۔

لِھاذ ا دنیا کے سبھی انسانوں سے خصوصاً مسلمانوں سے درخواست ھے کہ اُوپر بیان کردہ چار پیرامیٹرس پرمضبوطی سے عمل پیرا ھوجایّں، پس اللہ تک پہچنے کا یھی سیدھا راستہ ھے۔

دوسری درخواست یہ ھے کہ اِ س میسیج کوذیادہ سے زیادہ مسلم بھایّوں تک خُصوصی طور پر اور تمام اِنسانوں تک عَمومی طور پر پھُنچادیں۔ تاکہ ہر شخص اِس سے اِستفادہ حاصل کرسکے۔
سبھی حضرات سے درخواست ھے کہ پیس کیپنگ مووٗمینٹ کو وِلنٹیرکی حیثیت سے جویٗن کریں۔
جویٗن کرنے کے لیئے اپنی کنسینٹ ای میل یا وھاٹس اپ پر بھیجیں۔

You can write as "I am interested to join Peace Keeping Movement as volunteer"

فقط واسلّام:
پروفیسر ڈاکٹر بھار احمد
کنوینر: تحریک:پیس کیپنگ مووٗمینٹ
26 مئی 2019

Email: baharjh59@gmail.com

To join what's app:

Follow this link to join my WhatsApp group: https://chat.whatsapp.com/BfiUQ5tvvu9Ald31Jji1iN